



156 اصلاحی بیانات کا مدنی گلدستہ

اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق

ترجمہ بنام

حکایتیں اور نصیحتیں

مُصنِّف: مُبلِّغِ اِسلام اَلشَّیخ شُعَیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اَلْمُتَوَفّٰی ۸۱۰ھ

مُتَرجِمِین: مدنی علماء شعبہ تراجمِ کتب

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286



المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلٰی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب	:	اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق
ترجمہ بنام	:	حکایتیں اور نصیحتیں
مؤلف	:	مُبَلِّغِ اِسلام اَلشَّیْخ شُعَیْب حَرِیْفِیْش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ
مترجمین	:	مدنی علماء شعبہ تراجمِ کتب (المدینۃ العلمیۃ)
تاریخِ اشاعت	:	شوال المکرم ۱۴۲۹ھ، اکتوبر 2008ء
تاریخِ اشاعت	:	جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ، اپریل 2010ء تعداد: 3000 (تین ہزار)
تاریخِ اشاعت	:	رجب المرجب ۱۴۳۱ھ، جولائی 2010ء تعداد: 8000 (آٹھ ہزار)
تاریخِ اشاعت	:	شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ، جولائی 2011ء تعداد: 7000 (سات ہزار)
تاریخِ اشاعت	:	صفر المظفر ۱۴۳۵ھ، دسمبر 2013ء تعداد: 2500 (پچیس سو)
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان۔

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۷ شوال المکرم ۱۴۲۹ھ

حوالہ: ۱۵۳

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلٰی الہ واصحا بہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ''اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق'' کے ترجمہ

''حکایتیں اور نصیحتیں''

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب و رسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے مطالب و مفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

27 - 10 - 2008

مدنی التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

جدا رہنے کا سبب کیا ہے؟'' اس نے مجھے دیکھا اور بہت زیادہ رویا پھر اس کا رنگ متغیر ہو گیا۔ کچھ اضطراب کے بعد اس پر غشی طاری ہوگئی۔ مجھے گمان ہوا کہ وہ انتقال کر گیا ہے۔ بہر حال جب اسے ہوش آیا تو میں نے باتوں ہی باتوں میں اسے مانوس کرلیا اور اُسے مخاطب کر کے اس کا دل بہلایا اور اُسے قسم دے کر اس کی حالت کے متعلق دریافت کیا تو وہ روتے روتے اپنا واقعہ بیان کرنے لگا: ''میں اپنے شیخ کی خدمت کیا کرتا تھا، وہ ابدال میں سے تھا، میں نے چالیس سال اس کی خدمت کی، وہ بہت عبادت گزار تھا۔ اُس نے اپنی وفات سے تین دن قبل مجھے بلا کر کہا: ''اے میرے بیٹے! اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے بندے! میرا تجھ پر اور تیرا مجھ پر حق ہے۔ اور تجھ پر میرے مکمل حقوق میں سے ایک یہ ہے کہ تو میری باتیں غور سے سنے اور میری وصیت کو پورا کرے۔''

میں نے عرض کی: ''محبت اور عزت سے آپ کی وصیت پوری کروں گا۔'' تو اس نے کہا: ''میری عمر کے تین دن باقی ہیں اور میں کافر مروں گا۔ جب میں مر جاؤں تو مجھے میرے کپڑوں سمیت رات کی تاریکی میں ایک تابوت میں رکھ کر شہر سے باہر فلاں جگہ لے جانا اور طلوعِ آفتاب تک وہیں ٹھہرے رہنا، جب تو کسی قافلے کو آتے ہوئے دیکھے کہ جن کے پاس بھی ایک تابوت ہوگا وہ اس کو میرے تابوت کے پہلو میں رکھ دیں گے اور میرا تابوت لے جائیں گے، تم وہ دوسرا تابوت لے کر واپس آجانا۔ پھر اس تابوت کو کھول کر اس میں موجود شخص کو نکالنا اور اس کے ساتھ وہی سلوک کرنا جو تم پر لازم تھا کہ تم میرے ساتھ کرتے (یعنی اس کی تجہیز و تکفین اور تدفین وغیرہ کرنا)۔'' یہ سن کر میں رو رو کر پوچھنے لگا: ''ایسا معاملہ ہونے کی وجہ کیا ہے؟'' تو انہوں نے جواب دیا: ''اے میرے بیٹے! یہ سب کچھ لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے، اور پہلے بھی اور بعد میں بھی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی کا حکم ہے۔''

﴿۸﴾ **لَا یُسْـَٔلُ عَمَّا یَفْعَلُ** (پ۱۷، الانبیآء: ۲۳) ترجمۂ کنز الایمان: اس سے نہیں پوچھا جاتا جو وہ کرے۔[1]

جب تین دن گزر گئے تو میرا شیخ مضطرب ہو گیا، رنگ متغیر ہو گیا اور اس کا چہرہ سیاہ ہو کر مشرق کی طرف گھوم گیا اور وہ اوندھے منہ گر کر مر گیا۔ میں بہت رویا اور مجھے اتنا غم لاحق ہوا جسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر مجھے وصیت یاد آئی تو میں نے ان کو ایک تابوت میں رکھا اور جب رات ہوئی تو میں نے تابوت کو اس مقام پر لے جا کر رکھ دیا میرے شیخ نے جس کا نام لیا تھا اور ٹھہرا رہا یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو ایک جماعت گریہ وزاری کرتے ہوئے آئی، ان کے پاس بھی ایک تابوت تھا، انہوں نے اپنا تابوت اِس تابوت کی ایک جانب رکھ دیا۔ ان میں سے ایک شخص آگے بڑھا اور میرے لائے ہوئے تابوت کو اٹھا کر جانے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا: ''جب تک تم مجھے اپنے متعلق کچھ نہ بتاؤ گے میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔'' تو اس نے

---

[1]...... مفسرِ شہیر، خلیفۂ اعلیٰحضرت، صدرالافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی تفسیر خزائن العرفان میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: ''کیونکہ وہ مالکِ حقیقی ہے جو چاہے کرے، جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے ذلت دے، جسے چاہے سعادت دے، جسے چاہے شقی کرے۔ وہ سب کا حاکم ہے، کوئی اس کا حاکم نہیں جو اس سے پُوچھ سکے۔''